رسائل و مسائل

ارکانِ اسلام

سوال: مسئلہ یہ درپیش ہے کہ دینِ اسلام کے ارکان پانچ ہیں یا چھ۔ دوسرے معنی میں جہاد، ارکان اسلام میں، دیگر ارکان کی مانند مستقل شامل ہے یا نہیں۔

جواب: حدیث شریف میں اسلام کے ارکان پانچ ذکر کیے گئے ہیں۔

۱- اقرارِ شہادتین ۲- اقامتِ صلوٰۃ ۳- ایتاءِ زکوٰۃ ۴- صومِ رمضان اور ۵- حجِ بیت اللہ۔

ان پانچ کو اسلام کی بنیادیں قرار دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ اہم بنیادیں ہیں، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جہاد اور اسی طرح کے دوسرے اعمال اسلام کی بنا میں شامل نہیں ہیں۔ وہ بھی اسلام کی بنا (عمارت) کا حصہ ہیں لیکن ان کی وہ حیثیت نہیں ہے جو ان پانچ ارکان کی ہے، جہاد میں وہ وسعت نہیں ہے جو ان پانچوں کے اندر ہے۔ یہ پانچ اپنے ساتھ سارے دین کو مع جہاد شامل ہیں اور جہاد ان سب کو یا ان سب کی طرح دین کے تمام شعبوں پر حاوی نہیں ہے۔

البتہ اس پہلو سے جہاد اہم ہے کہ جہاد کے ذریعہ ان تمام کو قائم کیا جاتا ہے۔ اس لیے ایک حدیث میں ایمان کے بعد جہاد کو سب سے افضل قرار دیا گیا۔ عبد اللہ بن مسعود کی یہ روایت بخاری کتاب الایمان میں دیکھ لیجیے۔ آپؐ سے سوال کیا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا "ایمان باللہ۔" سوال کیا گیا کہ اس کے بعد کونسا؟ آپؐ نے فرمایا "جہاد فی سبیل اللہ" سوال کیا گیا کہ اس کے بعد کونسا؟ آپؐ نے فرمایا "حج مبرور"

مسئلہ طلاق

سوال: ایک مسئلہ درپیش ہے۔ ایک شخص کے تعلقات اپنے سسرال والوں سے کشیدہ ہوگئے۔ وہ آدمی ایک علیحدہ گاؤں میں رہتا تھا اور اس کی بیوی کسی علیحدہ گاؤں میں اپنے سسرال والوں کے ہاں تھی۔ پھر اس آدمی نے غصہ کی حالت میں آکر قلم اٹھایا اور کاغذ پر طلاق نامہ تحریر کیا۔ بیوی کا